

نَارًا ۚ فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ

آگ جلائی اور جب اس نے گرد و نواح کو روشن کر دیا تو اللہ نے ان کا نور سب کر لیا

وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمٍ ۖ لَا يَبْصُرُونَ ۚ ۱۷ صُمُّ بَكْمٌ عَمَىٰ فُهِمٌ

اور انہیں تاریکیوں میں چھوڑ دیا اب وہ کچھ نہیں دیکھتے ۝ یہ بہرے، گونگے (اور) اندھے ہیں پس وہ (راہِ راست

لَا يَرْجِعُونَ ۚ ۱۸ أَوْ كَصِيبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمٌ ۚ وَ

کی طرف) نہیں لوٹیں گے ۝ یا ان کی مثال اس بارش کی سی ہے جو آسمان سے برس رہی ہے جس میں

رَاعِدٌ ۚ وَ بَرْقٌ ۚ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِيٓ اْذَانِهِمْ مِّنْ

اندھیریاں ہیں اور گرج اور چمک (بھی) ہے تو وہ کڑک کے باعث موت کے ڈر سے

الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۗ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ۚ ۱۹

اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھوس لیتے ہیں، اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے ۝

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ ۖ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَّشَوْا

یوں لگتا ہے کہ بجلی ان کی بینائی اچک لے جائے گی، جب بھی ان کے لئے (ماحول میں)

فِيهِ ۖ وَ اِذَا آ اْظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا ۗ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

کچھ چمک ہوتی ہے تو اس میں چلنے لگتے ہیں اور جب ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے تو کھڑے

لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ

ہو جاتے ہیں، اور اگر اللہ چاہتا تو ان کی سماعت اور بصارت بالکل سب کر لیتا، بیشک اللہ

شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ ۲۰ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي

ہر چیز پر قادر ہے ۝ اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں پیدا کیا

خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۚ ۲۱

اور ان لوگوں کو (بھی) جو تم سے پیشتر تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ ۝